9232-اسلام قبول کرنا چاہتی اور مسجد میں داخل ہونے کے آداب پوچھتی ہے

سوال

میں ایک مسلمان مرد سے محبت کرتی ہوں عنقریب ہم شادی کا پروگرام بنا رہے ہیں، اس کے والدین کو بھی یہ شادی قبول ہے میں بھی عنقریب کلمہ پڑھ کر مسلمان ہونے کا پروگرام ترتیب دے رہی ہوں، اور طہارت وپاکیزگی حاصل کرنے اور نماز جیسے شعار کی تطبیق شروع کرنا چاہتی ہوں۔
میرا سوال یہ ہے کہ میرے لیے ایک صحیح بیوی بنا کس طرح ممکن ہے؟ زندگی کے وہ کون سے اصول وضوابط اور عادات ہیں جن پر مجھے چلنا ضروری ہے؟
عورت کے لیے مسجد میں داخل ہونے کے ضوابط کیا ہیں اور میں قرآن مجید کس طرح پڑھ سکتی ہوں؟

پسندیدہ جواب

اول :

ہم اللہ تعالی کی حمد وثنا اور شکرادا کرتے ہیں کہ جس نے آپ کے لیے راستہ روشن کردیا اور آپ کے دل میں حق کی محبت ڈال دی اور آپ کو دین حق دین اسلام پر راضی کردیا، تو اب آپ کے لیے صرف کلمہ شہادت باقی بچا ہے۔

آپ کلمہ پڑھیں تاکہ آپ کے سب معاملات سیدھے ہوسکیں اور دنیا و آخرت کی توفیق نصیب ہو، اس لیے اے عقلمند خاتون آپ اس قدم کو اٹھانے میں جلدی کریں اور اللہ تعالی سے دین اسلام پر ثابت قدمی کی دعا کریں اور سب تعریفات اللہ رب العالمین کے لیے ہی ہیں۔

دوم :

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں جس پر عمل کرتے ہوئے آپ ایک صالحہ بیوی بن سکتی اور اللہ تعالی کے ہاں مقبول ہوں گی یہ کہ آپ اللہ تعالی کی اطاعت کے بعد اپنے خاوند کی برائی کے علاوہ ہر کام میں اطاعت کریں، اس لیے کہ بیوی کا اپنے خاوند کی اطاعت کرنا شادی کی اہم مبادیات میں سے ہے جس کی اسلام دعوت دیتا ہے۔

معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اگر میں کسی ایک کو کسی کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو بیوی کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو اس کے عظیم حق کی بنا پر سجدہ کرے، بیوی اس وقت تک ایمان کی مٹھاس حاصل نہیں کرسکتی جب تک کہ وہ اس کا حق ادا نہیں کرتی، اور اگر خاوند اسے بلائے اور بیوی کجاوے پر ہو)۔

ھیثمی کا کہنا ہے کہ یہ حدیث بزار نے مکمل اور احمد نے مختصر روایت کی ہے اور اس کے رجال صحیح کے رجال ہیں، دیکھیں مجمع الزوائد (309/4)۔

القتب کا معنی وہ کجاوہ ہے جو اونٹ پر سواری کرنے والے کے لیے رکھا جاتا ہے۔

سوم :

پھر اس کے بعد آپ کے ذمہ ہے کہ آپ وہ سب بری عادتیں ترک کردیں جو اسلام اور اس کے احکامات کے خلاف ہیں۔

مثلاوہ بری عادتیں یہ ہیں :

بے پردگی اور شرعی لباس پہننے کی پابندی نہ کرنا ، -اگر آپ شرعی لباس نہیں پہنتی تھیں-

اوراسی طرح آپ پر یہ بھی واجب ہے کہ آپ مردوں سے میل جول اور مردوں کو دوست بنانا جو کہ آپ کے محرم نہیں ، کفار کی اس عادت کو بھی ترک کردیں ۔

آپ مسلمانوں کی عادات کواپنائیں اوران کے دین کے احکامات پر عمل پیرا ہوں جو مسلمان عورت کو تحفظ فراہم کرتے ہیں اوراسے بازاروں اور مردوں کے ساتھ اختلاط والی جگہوں پراپنی عزت خرچ کرنے سے بازرکھتے ہیں اس لیے کہ اس میں خاوند کے لیے اس کی عزت میں اذیت ہے ۔

چہارم :

اوروہ اسلوب زندگی جس پرچلنا آپ پرواجب اورضروری ہے وہ اس طرح ہے کہ آپ اللہ تعالی کے احکامات کی پابندی کریں اور جن اشیاء سے اللہ تبارک وتعالی نے منع فرمایا اورروکا ہے اس سے رک جائيں ، مثلا اللہ تعالی کے احکامات میں سے نماز روزہ اوراللہ تعالی کے ذکر کی پابندی ہر حال میں ہونی چاہئے ، اوراس میں آپ کا قرآن مجید کی تلاوت کرنا ممد معاون ثابت ہوگا اوروہ مفید کتابیں جو اسلام اوراسلامی تعلیمات پر مبنی ہیں کا پڑھنا بھی مفید ہے ۔

پنجم :

مسجد میں عورت کے داخل ہونے کے قواعد وضوابط :

1-عورت مسجد میں بناؤ سنگار اور زیب وزینت اور خوشبو لگا کر نہ جائے ، یہاں یہ یاد رہے کہ ایسا کرنا صرف مسجد جانے کے لیے ہی ممنوع نہیں بلکہ جب بھی وہ گھر سے نکلے تو اس پر خوشبو لگا کر نکلنا حرام ہے ۔

اور گھر سے وہ نکلنے کا قصد صرف اللہ تعالی کے لیے نماز پڑھنے کے لیے یا پھر کسی ایسی مجلس میں جانے کے لیے جہاں احکام دین کی تعلیم ہوتی ہو۔

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اللہ کی بندیوں کو مسجد میں جانے سے منع نہ کرو لیکن وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں) سنن ابوداود حدیث نمبر (565) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود (529) میں اسے صحیح کہا ہے ۔

تفلات تفلۃ کی جمع ہے ، جس کا معنی خوشبو استعمال نہ کرنا ہے ۔

2-اور مسلمان کے لیے گھر سے نکل کر مسجد جاتے ہوئے دعا پڑھنا سنت ہے :

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

مؤذن نے اذان کہی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کی طرف یہ دعا پڑھتے ہوئے نکلے :

(اللھم اجعل فی قلبی نوراً وفی لسانی نوراً واجعل فی سمعی نوراً واجعل فی بصري نوراً واجعل من خلفی نوراً ومن اَمامی نوراً واجعل من فوقی نوراً ومن تحتی نوراً اللھم اَعطنی نورا)

اے اللہ میرے دل اور میری زبان میں نور پیدا کردے ، اور میرے کانوں میں نور بھر دے اور میری آنکھوں میں بھی نور بھر دے ، اور میرے پیچھے اور میرے آگے نور بنا دے ، اور میرے اوپر اور میرے نیچے نور بنا دے ، اے اللہ مجھے نور عطا فرما دے ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (763) ۔

3-جب مسجد میں داخل ہو تو اپنا دائیاں پاؤں اندر رکھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ دعا پڑھے :

ابو حمید یا ابو اسید رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جب تم میں سے کوئی بھی مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے :

(اللهم افتح لي أبواب رحمتك) اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے ۔

اور جب (مسجد سے) نکلے تو یہ کہے :

(اللهم إني أسألك من فضلك) اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (713) ۔

اور بعض روایات میں کچھ الفاظ زیادہ بھی ہیں :

داخل ہوتے اور نکلتے وقت اس دعا سے پہلے یہ الفاظ بھی کہے :

(بسم الله، اللهم صلِ على محمد) اللہ تعالی کے نام سے ، اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما ۔ دیکھیں سنن ترمذی حدیث نمبر (314) اور سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (771) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح ابن ماجہ (625) میں صحیح قرار دیا ہے ۔

حیوہ بن شریح رحمہ اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں عقبہ بن مسلم رحمہ اللہ تعالی سے ملا تو انہیں کہ کہ مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ آپ نے عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث بیان کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے یہ دعا پڑھتے تھے :

(أعوذ بالله العظيم وبوجهه الكريم وسلطانه القديم من الشيطان الرجيم) میں عظمت والے اللہ تعالی کی اور اس کے کریم چہرہ کی اور قدیم سلطنت کی شیطان مردود سے پناہ چاہتا ہوں ۔

راوی کہتے ہیں کہ بس ؟ میں نے کہا جی ہاں ، تو وہ کہنے لگے جب آدمی یہ دعا پڑھتا ہے تو شیطان کہتا ہے یہ سارا دن مجھ سے محفوظ رہے گا ۔

سنن ابوداود حدیث نمبر (466) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح ابوداود حدیث نمبر (441) صحیح قرار دیا ہے ۔

4-مسلمان جب مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت تحیۃ المسجد کے بغیر بیٹھے :

ابو قتادہ سلمی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تم میں سے جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے قبل دو رکعت نماز پڑھے ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (433) صحیح مسلم حدیث نمبر (714)

5-جو بھی مسجد کی صفائی کرنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ مسجد کو صاف ستھرا رکھے اور خوشبو لگائے :

اور ابوداود رحمہ اللہ تعالی نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے محلوں میں مساجد تعمیر کرنے اور انہیں پاک صاف اور خوشبو لگانے کا حکم دیا ۔ سنن ابوداود حدیث نمبر (455) ۔

ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

مجھ پر میری امت کے اچھے اور برے اعمال پیش کیے گئے میں نے اچھے اعمال میں راستے سے اذیت دینے والی چیز بھی پائی اور برے اعمال میں مسجد میں وہ تھوک جو کہ دفن نہیں کی گئی تھی بھی پائی ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (553) ۔ لفظ حدیث النخاعۃ کا معنی بصاک یعنی تھوک ہے ۔

6-مسجد میں اونچی آواز سے پرہیز حتی کہ اس وقت قرآن مجید بھی اونچی آواز سے نہ پڑھا جائے جب کسی نمازی کو تشویش ہوتی ہو ۔

ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں اعتکاف فرمایا تو لوگوں کو اونچی آواز سے قرآت کرتے ہوئے پایا تو آپ نے اعتکاف والی جگہ کا پردہ اٹھایا اور فرمانے لگے :

یاد رکھو تم سب اپنے رب سے سرگوشیاں کر رہے ہو، تو ایک دوسرے کو تکلیف نہ دو اور نہ ہی ایک دوسرے سے قرآت (یا فرمایا کہ نماز) میں بھی آواز بلند کرو ۔ سنن ابوداود حدیث نمبر (1332) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود حدیث نمبر (1183) میں صحیح قرار دیا ہے ۔

7-مسجد سے نکلتے وقت بایاں پاؤں باھر رکھیں اور مسنون دعا پڑھیں

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھے اور یہ کہے :

(اللھم افتح لی أبواب رحمتک) اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے ۔

اور جب مسجد سے نکلے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھے اور یہ کہے :

(اللھم اعصمنی من الشیطان الرجیم) اے اللہ مجھے شیطان مردود سے بچا کر رکھنا ۔ سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (773) ۔ اور اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع حدیث نمبر (515) میں صحیح کہا ہے ۔

تنبیہ :

قرآن کریم کی تلاوت کثرت سے کریں ، آپ کو ہر حرف کے بدلے میں دس نیکیاں حاصل ہوں گی ، قرآن مجید کی تلاوت وضو اور بغیر وضوء دونوں حالتوں میں جائز ہے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر حالت میں اللہ تعالی کا ذکر کیا کرتے تھے ۔ دیکھیں صحیح مسلم حدیث نمبر (373) ۔

بہتر یہ ہے کہ تلاوت قرآن سے قبل وضوء کر لیا جائے ۔

مہاجر بن قنفذ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کررہے تھے مہاجر رضی اللہ تعالی عنہ نے سلام کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضوء کرنے سے پہلے جواب نہ دیا پھر عذر بیان کرتے ہوئے فرمانے لگے :

میں نے ناپسند کیا کہ میں اللہ تعالی کا ذکر وضو کے بغیر کروں ۔ سنن ابوداود حدیث نمبر (17) یہ لفظ ابوداود کے ہیں سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (350) شیخ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع حدیث نمبر (2472) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اور جنبی کے لیے قرآن پڑھنا حرام ہے لیکن حائضہ عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ قرآن کی تلاوت کرلے ، مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (2564) کا مراجعہ کریں ۔

جوکچھ اوپر بیان ہوا ہے یہ سب قرآن مجید کو چھونے کے بغیر ہے لیکن مصحف کو چھونے والے کے لیے باوضوء ہونا ضروری ہے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(قرآن کریم کو طاہر شخص ہی چھوسکتا ہے) اسے امام مالک رحمہ اللہ تعالی نے موطا حدیث نمبر (419) میں روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ارواء الغلیل (122) میں صحیح قرار دیا ہے ۔

اگر مسلمان مصحف کو بغیر وضوء پڑھنا چاہتا ہے تو وہ مصحف کو کسی چیز کے ساتھ پکڑے مثلا اگر دستانے پہن لے تو پڑھ سکتا ہے ۔

ہفتم :

تلاوت قرآن کریم میں سنت یہ ہے کہ جن آیات کو بھی پڑھ رہا ہوانہیں سوچ سمجھ کر خشوع کے ساتھ پڑھے ، اور اگر کوئی معنی مشکل ہو تو اس کے متعلق اہل علم سے سوال کرلے ، تو اس طرح اس کی قرآت کے ساتھ علم بھی مکمل ہوجائے گا ، پھر اسکے بعد جو بھی اس نے علم حاصل کیا ہے اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے اور قرآن مجید میں جو بھی احکامات ہیں ان کی عملی تطبیق کرے ۔

واللہ اعلم